اے شہ عالی قدر ! ہم آپ پر قربان ہیں
آپ ھی مولی ہمارے آپ ہی پہچان ہیں

	آپ ہیں عاشر کی سیما ہم ندم کی ذات ہیں ہم گنہ گاروں کے خاطر اک کرم کی ذات ہیں
آپ رحمت ہم قصور و عجز کے عنوان ہیں	
	آپ ذات النور ہو اور ہم پجاری نور کے آپ سے روشن ہیں جلوے صاحبِ مستور کے
آپ ابداعی ملک ہم خاک کے ارکان ہیں	
	ساقی کوثر ہو ، علمِ حق کے ہو نعم الاناء ہم خیالِ جام میں ہیں ، تم "سَلُونِي" کی ضیاء
آپ کے مکھڑے میں جنت کے عیاں بستان ہیں	

	آپ ہو عالم ، فتی کامل ، خضِر کے ہم صفات آپ سے روشن ہے عالم کے لیئے راہِ نجات
آپ کی طاعت کے خاطر ہم ہوے انسان ہیں	
	چاند تک جانے میں دانائی بھلا کس کام کی خود وہ مدحت میں کرے تسبیح شہ کے نام کی
ہم شریکِ آشنائی چاند کے ، ہر آن ہیں	
	آپ پالنہار ہو ہم فیض کے محتاج ہیں آپ کے فضل و کرم سے ہم ہیں جو کچھ آج ہیں
آپ کے سائے تلے ہر غم سے ہم انجان ہیں	
	آپ کل عشقِ الہی ، ہم تو دیوانے سہی آپ ہو شمعِ ہدایت ہم بھی پروانے سہی
آپ کی الفت سے پاتے درجہء ایمان ہیں	

آپ ہو بخشش کے پیکر ، ہم نظر کے ہیں فقیر
آپ ہو عزت سراپا ، ہم قدر میں ہیں حقیر

آپ کی خاکِ قدم کے اہلِ دیں سکان ہیں

آپ میں تطہیر کی رونق سدا روشن رہے
آپ سے تنویر طیب کی بہاء افگن رہے

آپ برہان ہدی کے جانشیں ، ہمشان ہیں

ہم رہے قاصر ، برہان الدیں کی طاعت میں سدا
اور وہ ہر بار کرتے ہی رہے عفوِ خطاء

آپ کے دامن سے اب وابستہ یہ داماں ہیں

تا ابد باقی رہو کاتب کی ہے یہ آرزو
آپ کی خدمت سے بال و پر میں ہو قوت نمو

آپ سے پرواز ممکن ، آپ ہی سلطان ہیں